عالمی منظور شدہ انسانی حقوق اور تسلیم شدہ آزادی کی حفاظت کے لیے افراد اور سماج کے طبقوں کے حقوق اور ذمہ داریوں کا مسودہ

قومی کمیشن برائے انسانی حقوق

فرید کوٹ ہاؤس، کوپرنیکس مارگ

نئی دہلی۔ 110001

عالمی منظور شدہ انسانی حقوق اور تسلیم شدہ آزادی کی حفاظت کے لیے افراد اور سماج کے طبقوں کے حقوق اور ذمہ داریوں کا مسودہ

قومی کمیشن برائے انسانی حقوق
فریدکوٹ ہاؤس، کوپرنیکس مارگ
نئی دہلی۔110001

جنرل اسمبلی کی دفعہ 54/14 کے تحت 9دسمبر 1998 کوتسلیم کیا گیا:

جنرل اسمبلی

دنیا کے سبھی ملکوں کے سبھی انسانوں کے انسانی حقوق اورتسلیم شدہ آزادی کی حفاظت کے لیے عالمی تنظیم کے مقاصد اور اصولوں پر گامزن ہونے اور خصوصیات کوتسلیم کرتے ہوئے۔

انسانی حقوق اور بنیادی آزادی کوتسلیم کرنے اور ان کے لیے ہر طرف عزت کوفروغ دینے کی عالمی کوششوں کے لیے لازمی اصولوں کی شکل میں انسانی حقوق سے متعلق تسلیم شدہ معاہدوں کی ضرورت اور عالمی اصولوں کے ساتھ ساتھ

ہر خطے میں تسلیم شدہ انسانی حقوق کے دستاویز وں کی خصوصیت کو تسلیم کرتے ہوئے اوراس بات پر زور دیتے ہوئے کہ عالمی برادری کے سبھی رکن مجموعی اورانفرادی طور سے ذات، رنگ، نسل، زبان، مذہب یاسیاسی، قومی یا سماجی ومختلف خیالات وجائداد، پیدائش یا دیگر وجوہات کی بنا پر کیے جانے والی تفریق کی بنا پر سبھی کے انسانی حقوق اور بنیادی آزادی کے وقار کوترقی دینے نیز حوصلہ افزائی کرنے کے لیے اپنی ذمہ داریوں کونبھائیں گے اور چارٹر کے مطابق اس ذمہ داری کو پورا کرنے کے لیے عالمی امداد کو حاصل کرنے کی خاص اہمیت کومنظور کرتے ہوئے۔

رنگ اورنسلی تفریق، نوآبادیاتی، غیرملکی اقتدار ملکی اقتدار اعلیٰ، قومی اتحاد پر کیے گئے حملے یاان پر پیدا ہونے والے

خطروں یا لوگوں کے انفرادی عزم کے حق اور ملک کی دولت اور قدرتی ذرائع پر ہر آدمی مکمل اختیار کے حق کو تسلیم کرنے سے انکار کرنے پر پیدا ہوئے قومی نفاق سنگین بمعہ منصوبہ بند خلاف ورزی، انسانی حقوق اور لوگوں کی سبھی بنیادی آزادی کی سبھی خلاف ورزیوں کے باثر خاتمے میں مدد کے لیے عالمی مدد، فرد گروہوں اور اجتماعیوں کے مخصوص کردار کو تسلیم کرتے ہوئے۔

عالمی امن اور حفاظت اور انسانی حقوق اور بنیادی آزادی کے حصول کو متواتر تسلیم کرنا اور اس بات کو دماغ میں رکھنا کہ عالمی امن اور تحفظ کی غیر موجودگی اس امر میں رخنہ پیدا نہیں کرے گی۔

اس بات کو دہراتے ہوئے کہ سارے انسانی حقوق

اور بنیادی آزادی نا قابل اختراع، غیر مشروط انحصار رکھنے والی اور ایک دوسرے پر منحصر ہیں اور ان حقوق اور آزادی کو بغیر کسی تفریق کے تقویت دے کر عمل میں لایا جانا چاہئے۔

اس بات پر زور دیتے ہوئے کہ انسانی حقوق اور بنیادی آزادی کو فروغ دینے اور ان کی حفاظت کرنے کی ذمہ داری مخصوص طور سے حکومت پر ہے۔

ملکی اور عالمی سطح پر انسانی حقوق اور بنیادی آزادی کے وقار کو ترقی دینے اور رضائی عقل کو تسلیم کرتے ہوئے افراد اور گروہوں اور اجتماعوں کے حقوق اور ان کی ذمہ داریوں کو تسلیم کرتے ہوئے۔

یہ اظہار کرتا ہے کہ:

اظهار:

آرٹیکل 1

ہر شخص کو انفرادی یا اجتماعی طور پر انسانی حقوق اور بنیادی آزادی کو ملکی یا عالمی سطح پر فروغ دینے اور مستحکم کرنے کا حق حاصل ہے۔

آرٹیکل نمبر 2

1۔ ہر ریاست کی یہ خصوصی ذمہ داری اور فرض ہے کہ وہ انسانی حقوق اور بنیادی آزادی کی حفاظت کرے اور فروغ دے۔ اس کے لیے وہ قدم اٹھائے جائیں جس کی سماجی، اقتصادی اور سیاسی شعبوں میں ضرورت ہے اور قانونی گارنٹی دی جائے کہ جو لوگ اس کے زیر اثر آتے ہیں وہ انفرادی اور اجتماعی طور سے اپنے حقوق

اورآزادی کا استعمال کر سکتے ہیں۔

2۔ ہر ریاست قانونی، انتظامیہ اور دیگر اقدام جو ضروری ہیں، اٹھائے گی تا کہ آزادی اور حقوق جو موجودہ مسودہ میں شامل ہیں ان کے نفاذ کو مستحکم کیا جا سکے۔

آرٹیکل نمبر 3

ملکی قانون جو اقوام متحدہ کے چارٹر کے مطابق ہوں یا ریاست کے دیگر عالمی ضوابط جو انسانی حقوق اور بنیادی آزادی کے دائرے میں آتے ہوں ان کو بروئے کار لائیں اور ان سے لطف اندروز ہوں اور جس کے دائرے میں مشتمل سبھی حقوق اور آزادی جو اس مسودہ میں شامل ہیں کو عملی جامہ پہنائیں۔

آرٹیکل نمبر 4

موجودہ مسودہ میں شامل کسی بھی اعلان کو اقوام متحدہ کے چارٹر کے اصولوں اور مقصدوں کو کمزور کرنے والا یا انسانی حقوق کے عالمی اعلان ناموں یا دیگر عالمی دستاویزوں یا اس معاملے میں آنے والے معاملات منسوخ کرنے والا یا ان کی توہین کرنے والا نہیں سمجھا جائے گا۔

آرٹیکل نمبر 5

ہر آدمی کو انفرادی یا اجتماعی طور سے ملکی یا عالمی سطح پر انسانی حقوق اور بنیادی آزادی کو فروغ دینے کے لیے یہ حق حاصل ہے کہ وہ:

(الف) پرامن طریقہ سے اکٹھے ہوں اور مجالس کا اہتمام کریں۔

(ب) غیر سرکاری منظّم جماعت یا اجتماع تشکیل دیں اور ان میں شامل ہوں یا حصہ لیں۔

(ت) غیر سرکاری یا نیم سرکاری تنظیموں کے ساتھ خط وکتابت کرسکیں۔

آرٹیکل نمبر6

ہر آدمی کو انفرادی اور اجتماعی طور سے یہ حق حاصل ہے کہ:

(الف) ان سبھی انسانی حقوق اور بنیادی آزادی کے بارے میں جاننے اور اطلاع مانگنے یا اسے حاصل کرنے کا حق حاصل ہے جس میں متعلقہ حقوِق اور آزادی کو داخلی، قانونی، منصفی یا انتظامیہ میں ان پر کس طرح عمل کیا جاتا ہے اور اس کے متعلق

تفصیلات معلوم کرنا بھی شامل ہے۔

(ب) جب کہ انسانی حقوق اور دوسرے متعلقہ عالمی دستاویزوں میں شامل ہے کہ ہر آدمی کو سبھی انسانی حقوق اور بنیادی آزادی کے اصولوں کو شائع کرنے ان پر رائے دینے، مطلع کرنے اور اس بابت معلومات کو پھیلانے کا حق حاصل ہے۔

(ت) سبھی طرح کے انسانی حقوق اور بنیادی آزادی کے متعلق تعلیمات حاصل کرنا، تبادلۂ خیال کرنا تنقید کے متعلق قانونی اور ممکنہ دونوں طریقوں سے اظہار خیال کرنا اور صحیح ذرائع سے لوگوں کی توجہ مبذول کرنا۔

آرٹیکل نمبر 7

ہر آدمی کو انفرادی سطح پر اور دوسروں کی مدد سے انسانی حقوق سے متعلق نئے خیالات اور اصولوں کو فروغ دینے اور ان پر مذاکرات کرنے یا ان کو تسلیم کرنے کی سفارش کرنے کا حق ہے۔

آرٹیکل نمبر 8

(الف) ہر آدمی کو انفرادی سطح پر اور دوسروں کی مدد سے بغیر کسی تفریق کے اپنے ملک کی سرکاری اور عوامی معاملات کو چلانے میں خصوصی پہنچ ہونے اور اس میں حصہ دار ہونے کا حق ہے۔

(ب) اس میں دیگر باتوں کے ساتھ ساتھ انفرادی سطح پر یا دوسروں کی مدد سے سرکاری اداروں، ایجنسیوں

اورعوامی معاملات سے متعلق اداروں کواپنے کام کے طریقوں میں سدھار کرنے کی تنقید اورتجویز پیش کرنے اوران کے کام کے کسی ایک پہلو پر متوجہ کرنے کا حق ہے۔ جوانسانی حقوق اور بنیادی آزادی کے تحفظ، استعمال اورفروغ میں رخنہ پیدا کرتے ہوں۔

آرٹیکل نمبر 9

موجودہ مسودے میں انسانی حقوق

1۔ حقوق اور بنیادی آزاد کے استعمال میں ہر آدمی کو انفرادی طور پر یا دوسروں کی مدد سے تسلیم شدہ ذرائع سے فائدہ اٹھانے اوران کے حقوق کا نفاق کی حالت میں محفوظ کیے جانے کا حق حاصل ہے۔

2۔ اس مقصد کو پورا کرنے کے لیے ہر اس آدمی کو جس کے حقوق یا آزادی کی خلاف ورزی ہوتی ہے، ذاتی طور پر یا قانونی طریقے سے منظور شدہ ذرائع سے شکایت کرنے اور قانون کے ذریعہ قائم شدہ آزادی، غیر متعصب اور معقول قانونی یا دیگر اداروں کے سامنے عوامی سنوائی میں اس شکایت کی فوری سماعت کروانے اور ایسے ادارے سے قانون کی شکل میں انصاف حاصل کرنے کا حق ہے۔ جس سے شکایت رفع ہو سکے۔ ان معاملات میں تسلیم شدہ نقصان کی بھرپائی بھی شامل ہے۔ اور ساتھ ہی بغیر کسی دیر کے اس آدمی کو جس کے حق یا آزادی کی خلاف ورزی ہوتی ہے، آخری فیصلہ یا احکام کو تبدیل کرانے کا حق حاصل ہے۔

3۔ اس مقصد کو مکمل کرنے کے لیے ہر آدمی کو ذاتی سطح پر اور دوسروں کی مدد سے یہ حق ہے کہ:

(الف) انسانی حقوق اور بنیادی آزادی کے تجاوز سے متعلق کسی کاغذات، قومی عدلیہ، انتظامیہ یا ریاستی قانون کے ذریعہ مہیا کرائے گئے ایسے معقول افسر سے شکایت کرے جو بغیر کسی تاخیر کے اس شکایت پر اپنا فیصلہ دے سکے۔

(ب) عوامی سنوائیوں ، کارروائیوں اور مجالس میں حاضر ہونا تاکہ قومی قانونی اور مناسب بین الاقوامی ذمہ داریوں اور منظور شدہ وعدوں کے مطابق ان کے عمل درآمد پر رائے قائم کی جا سکے۔

(ت) انسانی حقوق اور بنیادی آزادی کے حفاظت میں تسلیم شدہ قانونی مدد یا مشورہ دینا۔

4۔ اس مقصد کی بقاء کے لیے اور متعلقہ بین الاقوامی دستاویزوں اور طریقوں پر چلنے کے لیے ہر شخص کو اپنے طور پر یا اجتماعی طور پر یہ حق حاصل ہے کہ وہ انسانی حقوق اور بنیادی آزادی کے معاملات پر اطلاعات حاصل کرنے اور مخصوص قوت رکھنے والے بین الاقوامی تنظیموں تک براہ راست پہنچ کر سکے۔

5۔ جب کسی ریاست کے دائرہ کار میں یا اس کے حصہ میں انسانی حقوق اور بنیادی آزادی کی خلاف ورزی ہونے کے واقعہ پر یقین کرنے کی گنجائش ہو یا اس کا وجود ہو تو ریاست فوراً غیر متعصبانہ تفتیش کرے گی یا یہ طے کریں

گی کہ ایسی تفتیش کی جائے۔

آرٹیکل نمبر 10

کوئی بھی شخص براہ راست یا بالواسطہ طور سے انسانی حقوق اور بنیادی آزادی کی خلاف ورزی میں شامل نہیں ہوگا اور نہ ہی ایسا کرنے سے انکار کرنے پر کسی کے خلاف کوئی سزا یا کسی طریقہ کی مخالف کارروائی ہی کی جائے گی۔

آرٹیکل نمبر 11

ہر شخص کو یہ حق حاصل ہے کہ وہ انفرادی طور سے یا اجتماعی طور سے اپنا کاروبار یا پیشہ کرسکتا ہے۔ ہر شخص کو جو اپنے پیشے سے دوسروں کی انسانی عزت یا انسانی حقوق یا بنیادی آزادی کو اثر انداز کرسکتا ہے، کو ان حقوق اور آزادی اور قومی اور بین الاقوامی قواعد اور پیشے کے اصولوں اور اخلاقی قیمتوں کی عزت

کرنی چاہئے۔

آرٹیکل نمبر12

1۔ ہر آدمی کو انفرادی یا اجتماعی طور سے انسانی حقوق اور بنیادی آزادی کی خلاف ورزی کے خلاف پُرامن احتجاج میں شامل ہونے کا حق ہے۔

2۔ سرکار وہ قدم اٹھائے جس سے کسی شخص یا اشخاص کے خلاف کسی بھی طرح کے تشدد، دھمکی بدلا، غیر قانونی بھید بھاؤ، دباؤ یا کسی دوسرے طریقے کی من مانی اور جس سے موجودہ مسودہ میں تسلیم شدہ حقوق کا استعمال متاثر ہوتا ہو۔

3۔ اس بابت ہر شخص کو تنہا یا اجتماعی طور پر پُرامن طریقوں اور ذریعوں سے ایسے کام جس میں انسانی حقوق اور

بنیادی   آزادی کی خلاف ورزی کے لیے حکومت جواب دہ ہے۔ ساتھ ہی کسی مخصوص آدمی یا گروہ کے ذریعہ کئے گئے تشدد کی واردات جس میں انسانی حقوق اور بنیادی آزادی کا استعمال متاثر ہوتا ہو پر اظہار رائے کرنے یا مخالفت کرنے کے لیے ملکی قانون کے زیر سایہ باا‌ثر طریقہ سے حفاظت کرنے کا حق ہے۔

آرٹیکل نمبر 13

ہر شخص کو انفرادی طور پر دوسروں کی مدد کے ذریعہ سے موجودہ مسودہ کی دفعہ 3 کے مطابق انسانی حقوق اور بنیادی آزادی کو فروغ دینے اور ان کی حفاظت کرنے کے مقصد سے پُرامن طریقہ سے احتجاج کرنے، انھیں حاصل کرنے یا ان کا استعمال کرنے کا حق حاصل ہے۔

آرٹیکل نمبر 14

1۔ حکومت کی یہ ذمہ داری ہے کہ وہ ہر شخص کے سماجی، سیاسی، معاشی اور تہذیبی حقوق کی حفاظت کے لیے عوام کے بیچ آپسی سمجھ بڑھانے کے لیے قانونی، انتظامی یا دیگر ضروری اقدام کرے۔

2۔ ان اقدامات میں دیگر باتوں کے علاوہ مندرجہ ذیل نکات شامل ہوں گے:

(الف) ملکی قاعدے اور قانون و بنیادی اور بین الاقوامی حقوق کی دستاویزوں کو شائع کرنا اور انھیں دستیاب کرانا۔

(ب) انسانی حقوق کے دائرے میں بین الاقوامی انسانی حقوق کے سمجھوتے کے ذریعہ منظور

شدہ تحریروں کو حکومت کی طرف سے پیش کی جانے والی وقتی رپورٹ اور ایسی تحریروں کے مسودوں سے متعلق دستاویزوں کو مکمل طور سے دستیاب کرانا۔

(ت) جہاں کہیں مناسب ہو حکومت اپنے دائرۂ کار کے سبھی احاطوں میں کمیشن برائے انسانی حقوق اور بنیادی آزادی کے فروغ اور تحفظ کے لیے آزاد قومی اداروں جو کمیشن برائے انسانی حقوق یا اسی طرح کے قومی ادارے ہو سکتے ہیں، کو قائم کرنے، انھیں فروغ دینے میں ان کی مدد کرے گی۔

آرٹیکل نمبر 15

حکومت کی یہ ذمہ داری ہے کہ وہ تعلیم کے سبھی معیاروں

پرانسانی حقوق اور بنیادی آزادی کی تعلیم کوفروغ دے اورانھیں آسان بنائے۔ ساتھ ہی یہ بھی طے کرے کہ جن پر وکیلوں وقانون لاگوکرنے والے افسروں،فوجی حکام وعوامی افسران کو ٹریننگ دینے کی ذمہ داری ہے وہ اپنے ٹریننگ پروگرام میں انسانی حقوق کی تعلیم کے مناسب اجزاءکوشامل کرے۔

آرٹیکل نمبر 16

عوام، غیرسرکاری تنظیموں، تعلیمی اداروں اورتحقیقات کے ذرائع سے سبھی انسانی حقوق اور بنیادی آزادی سے متعلق عام لوگوں کواور زیادہ روشن خیال بنانے میں مخصوص کارہائے نمایاں انجام دے سکتے ہیں۔تاکہ ان علاقوں میں سماج کے مختلف پس منظروں اوران گروہوں کوجن کے زیرسایہ وہ کام کرتے ہیں، کو مدنظر رکھتے ہوئے سبھی ملکوں اور سبھی مذہبی

گروہوں کے بیچ آپسی سمجھ، پیارمحبت امن اور دوستانہ تعلقات کومضبوط بنایا جاسکے۔

آرٹیکل نمبر17

یہ موجودہ مسودہ میں حوالہ دیئے گئے حقوق اورآزادی کے استعمال کے لیے ہرآدمی کواپنی سطح اورمجموعی طور سے صرف انہی حصاروں میں باندھا جائے جومناسب بین الاقوامی ذمہ داریوں کے مطابق آدمیوں کے حقوق اورآزادی کی تسلیم شدہ پہچان اورعزت کومحفوظ رکھنے کے ارادے سے ایک جمہوری سماج میں اخلاق ، سماجی امین اورعوامی فلاح کی عادلانہ ضرورتوں کے لیے قائم کیا جاتا ہے۔

آرٹیکل نمبر18

1۔ ہرشخص کے اس سماج کے لیے فرائض ہیں جس میں اس

کے وجود کی آزادی اور مکمل ترقی کی امیدیں ہیں۔

2۔ آدمیوں، گروہوں، اداروں، اور غیر سرکاری اداروں کو جمہوریت کی حفاظت، انسانی حقوق اور مفادی آزادی کو ترقی دینے اور جمہوری سماج واداروں کی ترقی اور فلاح میں امداد کرنے کی ذمہ داری نبھانی ہے۔

3۔ وہ سماجی اور عالمی نظام جس کے زیر سایہ حقوق کے عالمی اعلان ودیگر حقوق دستاویزوں میں حقوق اور آزادی کو طے کیا گیا ہو۔ اس میں ہر ایک آدمی کے حقوق کے لیے فرد یا گروہ یا ادارے اور غیر سرکاری ادارے کو بھی مدد کر کے اپنی جوابدہی نبھانی ہے۔

آرٹیکل نمبر 19

موجودہ اعلان میں موجود کسی اظہار کا تجزیہ اس طرح

نہیں کیا جاسکتا کہ کسی شخص، گروہ، یا سماج کے حصے یا کسی ریاست کو ایسے کام میں شامل ہونے کا حق ہے جس کا نشانہ موجودہ اعلان میں موجود حقوق اور آزادی کو ختم کرتا ہو۔

آرٹیکل نمبر20

موجودہ اعلان میں شامل کسی اعلان کا تجزیہ اس طرح نہیں کیا جاسکتا کہ ریاستوں کو فرد، اجتماع، اداروں یا غیر سرکاری تنظیموں کی ایسی سرگرمیوں کو سہارا دینے اور کفالت کرنے کی اجازت حاصل ہو جو عالمی چارٹر میں منظور شدہ شرائط کے خلاف ہو۔